سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب وترتیب: مولانا سید سلیمان یوسف بنوری

مولانا بدرِ عالم میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

۲۵ مئی ۴۵ء (جمعہ)

بہاولنگر، ریاست بہاولپور، مدرسہ جامع العلوم

محبّ مکرم رفیق محترم دام فضلکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

گرامی نامہ شرفِ صدور لاکر موجبِ مسرت بھی ہوا اور باعثِ رنج واَلم بھی، یعنی یہ معلوم ہوکر انتہائی صدمہ ہے کہ جو کلی آپ کے چمن حیات میں لگی وہ کھلنے سے پہلے پژمردہ ہوگئی:

پھول تو دو دن بہارِ جانفزا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

إنا للّٰہ وإنا إلیہ راجعون!

اللہ تعالیٰ اس مصیبتِ عظمیٰ کا والدین کو اجرِ جزیل مرحمت فرمائے اور ان کی حسرت بھری آغوش کو جلد پھر کسی باسعادت ودل آویز صورت سے آباد کردے، ان کے قلوب میں اطمینان، ان کی آنکھوں میں ٹھنڈک بخش دے اور ایک مرتبہ جہاں انہیں غم کے آنسوؤں سے رُلایا ہے، پھر مسرت کے آنسوؤں سے رُلادے:

آمین آمین لا أرضی بواحدۃٍ حتی أضم إلیھا ألفَ آمینا

برادرِ محترم! آپ حالات سے بددل نہ ہوں، میں آپ سے علیحدہ ہوکر عزت واحتشام کی اچھی گھڑیاں گزار رہا ہوں، مگر کیا میرے حال میں کہیں علمی خوشبو ہے؟ میں نے صحیح بخاری کا درس دیا،

مگر کیا میرے دماغ نے کوئی علمی ترقی کی؟ یہ نہیں، اس نوع کے ہر سوال پر میرا جواب حسرت ہی حسرت ہے۔ آپ جس خدمت میں ہیں علمی اور بہت علمی ہے، میں دعا کرتا رہتا ہوں کہ یہ خدمت آپ کے ہاتھوں سے انجام پذیر ہو، آپ کے وجود کو علماء میں اپنی امیدوں کا ایسا مرکز پاتا ہوں کہ اب میری نظر میں عزیز آفتاب سلمہٗ کی علمی نشو ونما کے لیے آپ سے استفادہ کے بغیر دوسری جگہ نہیں ہے۔ علماء ومشاہیر کی جب کبھی صحبت میسر ہوتی ہے، ایک پیاسے کی طرح دوڑتا ہوں اور جب گفتگو ہوتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک سراب ہیں، جس میں دور ہی دور سے پانی کی موجیں نظر آتی ہیں۔ غم یہ ہے کہ ایک متوسط قرن جو اس وقت آنکھوں کے سامنے موجود ہے، اس کے ختم ہوجانے کے بعد جو دوسرا قرن سامنے ہے وہ علم سے کتنا بعید ہوگا ''**واللّٰہ المستعان**'' ایک زمانہ تھا کہ ہم کنز کے درس کے اہل نہ تھے، اب ایک زمانہ ہے کہ درسِ بخاری کے لیے نظرِ انتخاب ہم جیسے نااہلوں پر پڑتی ہے: ''**فانتظر الساعة.**''

اس وقت جو لکھ رہا ہوں اسے رسمی نہ سمجھیں، بلکہ جو تأثر قلب کی گہرائیوں میں ہے، اسی کا عکس صفحۂ قرطاس پر ہے۔ ممکن ہے کہ رمضان سے قبل یا بعد ڈابھیل میں آپ سے ملاقات کروں۔ جن احباب کا سالوں مرہونِ منت رہ چکا ہوں ان سے ملاقات ہوئے دو سال کا عرصہ گزر رہا ہے، اس لیے اگر حالات نے مساعدت کی تو چار دن کے لیے حاضری کا قصد ہے۔ بخدمت والد صاحب، مہتمم صاحب وحاجی میاں وحاجی ابراہیم میاں آسنا وآدم واجہہ وامثالہم سلام مسنون۔ آفتاب سلمہٗ سلام عرض کرتا ہے۔

فقط

بندہ محمد بدر عالم عفا اللہ عنہ

بہاولنگر

پس نوشت: ہاں خوب یاد آیا، سنا ہے کہ مولانا شمس الحق صاحب تشریف لے آئے ہیں، چلیے، اب یہ دورِ جدید پہلے ادوار سے زیادہ روشن ہوجائے گا، خدا تعالیٰ علم اور علماء کو ہمیشہ زندہ رکھے، آمین!

حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام شیخ نذیر حسین رحمۃ اللہ علیہ

گرامی منزلت شیخ صاحب زیدت معالیکم

تحيةً و سلامًا

مکتوب گرامی ۲۹/۱۱ کو پہنچا، جواباً عرض ہے: ''طیبی'' خراسان کے عالم ہیں، ولادت کی تاریخ بظاہر کسی نے نہیں لکھی، پنجاب یونیورسٹی کے کتب خانہ سے اگر کچھ نہ ملا تو کہیں اور کیا توقع؟!

سیوطیؒ کے ''**طبقات النحاة**'' میں شاید کچھ تفصیل ملے یا ''دررِ کامنہ'' میں۔ میں بہت مشغول ہوں، نہ ہمارے ہاں تراجم کا اتنا ذخیرہ ہے۔ ''طیبی'' کا عمدہ نسخہ میرے پاس مکمل ہے، نصف اول تو

بے عدیل ہے، عالم میں اس کی نظیر نہیں ہوگی، بقیہ بھی عمدہ خوشخط ہے، مجلسِ علمی (نے) ابھی تقریباً پانچ لاکھ روپے سے ''**المصنف لعبدالرزاق**'' بیروت میں طبع کرائی ہے۔ ابھی کچھ عرصہ وہ تیار نہیں ہوسکی۔ ''**نفحة العنبر**'' دوبارہ ٹائپ سے مع الزیادات چھپ گئی ہے۔ مجلسِ علمی کراچی (پی بکس ۴۸۸۳) سے طلب فرمائیں۔

والسلام: بنوری عفی عنہ

۵ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ

(نوٹ:) راقم السطور نے مولانا مرحوم سے امام طیبیؒ (م: ۷۴۳ھ) کے حالات وسوانح دریافت کیے تھے اور درخواست کی تھی کہ مجلسِ علمی کی طرف سے ان کی عدیم النظیر شرح مشکوۃ ''**الکاشف عن حقائق السنن المحمدیة**'' کی طباعت واشاعت کا انتظام کیا جائے۔ شیخ نذیر حسین، مدیر اردو انسائیکلو پیڈیا آف اسلام، پنجاب یونیورسٹی، لاہور۔

....

مکرمی (۱)

السلام علیکم

۱۸/۱/۷۸ء

میں نے مولانا محمد یوسف بنوری مرحوم ومغفور کا ایک خط بذریعہ رجسٹری آپ کی خدمت میں بھیجا تھا، لیکن آپ نے اس کی رسیدگی کی کوئی اطلاع نہیں دی۔

آں مرحوم کا ایک دوسرا خط ارسال ہے، میں نے اُن سے امام طیبیؒ شارح مشکوٰۃ کے سوانح دریافت کیے تھے اور مجلسِ علمی کی طرف سے اس شرح کی اشاعت وطباعت کی تحریک تھی۔ اس کے جواب میں اُن کا جو خط آیا، وہ لف ہذا ہے۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو بینات کی کسی اشاعت میں اِسے شائع فرمادیں، آپ کے جواب کا انتظار رہے گا۔

فقط والسلام

(شیخ) نذیر حسین

مدیر اردو انسائیکلو پیڈیا، پنجاب یونیورسٹی، اولڈ کیمپس، لاہور

حاشیہ: (۱) بظاہر جامعہ کے سابق مہتمم حضرت مفتی احمد الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ مراد ہیں۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....